

[This question paper contains 2 printed pages]

Your Roll No.

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

S. No. of Question Paper: 1982

Unique Paper Code : 2141001001

Name of the Paper : Urdu-A

Type of Paper : AEC

Semester : II

Programme : Common Prog. Group

Duration : 2 Hours

Maximum Marks: 60

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جواب لکھئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے:

(الف)

اضحلال روح کا روز افروں ہے۔ صبح کو تبرید، قریب دو پہر کے روٹی، شام کو شراب۔ اس میں سے جس دن ایک چیز اپنے وقت پر نہ ملی، میں مر لیا۔ واللہ نہیں آسکتا، باللہ نہیں آسکتا۔ دل کی جگہ میرے پہلو میں پتھر بھی تو نہیں۔ دوست نہ سہی دشمن بھی تو نہ ہوں گا۔ محبت نہ سہی عداوت بھی تو نہ ہوگی۔ آج تم دونوں بھائی اس خاندان میں شرف الدولہ اور فخر الدولہ کی جگہ ہو۔ ”لم یلد ولم یولد“ ہوں میرا زوجہ تمھاری بہن، میرے بچے تمھارے بچے ہیں۔ خود جو میری حقیقی بھتیجی ہے، اس کی اولاد بھی تمھاری ہی اولاد ہے۔ نہ تمھارے واسطے بلکہ ان بے کسوں کے واسطے تمھارا دعا گو ہوں اور تمھاری سلامتی چاہتا ہوں۔ تمنایہ ہے اور انشا اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہو گا کہ تم جیتے رہو اور میں تم دونوں کے سامنے مر جاؤں تاکہ اس قافلے اگر روٹی نہ دو گے چنے تو دو گے اور اگر چنے بھی نہ دو گے اور بات نہ پوچھو گے تو میری بلا سے۔ میں تو موافق اپنے تصور کے مرتے وقت ان فلک زدوں کے غم میں نہ الجھوں گا۔

(ب)

میں کلام میں تکرار کا عادی نہیں ہوں۔ لیکن مجھے تمھاری تغافل کیشی کے پیش نظر بار بار یہ کہنا پڑتا ہے کہ تیسری طاقت اپنی گھمنڈ کا پشتارہ اٹھا کر رخصت ہو چکی ہے۔ جو ہونا تھا وہ ہو کر رہا۔ سیاسی ذہنیت اپنا پچھلا سانچہ توڑ کر چکی اور اب نیا سانچہ ڈھل رہا ہے۔ اگر اب بھی تمھارے دلوں کا معاملہ بدلا نہیں اور داغوں کی چھن ختم نہیں ہوتی تو پھر حالت دوسری ہے۔ لیکن اگر واقعی تمھارے اندر سچی تبدیلی کی خواہش پیدا ہو گئی ہے تو پھر اس طرح بدلو، جس طرح تاریخ نے اپنے تئیں بدل لیا ہے۔ آج بھی کہ ہم ایک دور انقلاب کو پورا کر چکے ہیں۔ ہمارے ملک کی تاریخ میں کچھ صفحے خالی ہیں اور ہم ان صفحوں میں زیب عنوان بن سکتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہم اس کے لیے تیار بھی ہوں۔ عزیز و اہل یلوں کے ساتھ چلو یہ نہ کہو کہ ہم اس تغیر کے لیے تیار نہ تھے، بلکہ اب تیار ہو جاؤ، ستارے ٹوٹ گئے، لیکن سورج تو چمک رہا ہے، اس سے کرنیں مانگ لو اور ان اندھیری راہوں میں بچھاؤ، جہاں اجالے کی سخت ضرورت ہے۔

۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجئے:

(الف)

اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا	رنج راحت فزا نہیں ہوتا
ذکر اغیار سے ہوا معلوم	حرف ناصح برا نہیں ہوتا
تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے	دور دنیا میں کیا نہیں ہوتا
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا	جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
چارہ دل سوائے صبر نہیں	سو تمہارے سوا نہیں ہوتا

(ب)

کیوں جی پر بوجھ اٹھاتا ہے ان گونوں بھاری بھاری کے
جب موت کا ڈیرا آن پڑا پھر دو نے ہیں بیوپاری کے
کیا ساز جزاؤ، زر، زیور، کیا گوٹے تھان کناری کے
کیا گھوڑے زین سنہری کے، کیا ہاتھی لال عماری کے

سب ٹھٹ پڑا رہ جاوے گا جن لاد چلے گا بخارا
کیا سخت مکاں بنواتا ہے، کھم تیرے تن کا ہے پولا
تو اونچے کوٹ اٹھاتا ہے وال گور گڑھے نے منہ کھولا
کیا رینی خندق، رند بڑے، کیا برج کنگورا انمولا
گڑھ، کوٹ، رہیکہ، توپ، قلعہ کیا شیشہ دارو اور گولا

سب ٹھٹ پڑا رہ جاوے گا جن لاد چلے گا بخارا

۳۔ پریم چند کی افسانہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۴۔ غالب کی خطوط نگاری کی اہمیت واضح کیجئے۔

۵۔ ”ترقی کی راہیں“ کے مرکزی خیال پر تبصرہ کیجئے۔

۶۔ میر کی غزل گوئی کی خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

۷۔ درج ذیل میں سے کسی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے:

تشبیہ، استعارہ، صنعت تضاد، صنعت تجنیس، مراعات النظر، صنعت تلمیح، صنعت لف و نشر